156260-ٹی وي چينل پر اذان سن کر بھی سحری کھاتا رہا

سوال

میرا بھائی سحری کر رہا تھا کہ ایک ٹی وی چینل پر فجر کی اذان شروع ہوگئی لیکن بھائی نے اپنا کھانا مکمل کیا، ابھی ہمارے محلہ کی کسی بھی قریبی مسجد میں اذان نہیں ہوئی تھی تو کیا بھائی کا روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

جب طلوع فجر ہوجائے تو کھانے پینے
سے رک جانا لازم ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ فجر
کی سفیدی رات کی سیاہی سے ظاہر ہوجائے }.البقرۃ(187).

لہذا جسے یقین ہوجائے کہ طلوع فجر
ہو چکی ہے تو اس کے لیے کھانے پینے سے رک جانا لازم ہے، چاہے اس کے منہ میں لقمہ
بھی ہو تو وہ باہر نکال دے، اگر ایسا نہیں کرتا تو اس کا روزہ فاسد ہو جا ئیگا.

لیکن اگر اسے طلوع فجر کا یقین نہیں
تو وہ یقین ہونے تک کھا پی سکتا ہے، اور اسی طرح اگر یہ علم ہو کہ موذن وقت سے قبل
فجر کی اذان دیتا ہے، یا اسے شک ہو کہ موذن وقت سے قبل یا بروقت اذان دیتا ہے تو وہ
یقین ہونے تک کھا پی سکتا ہے، لیکن اس کے لیے بہتر یہی ہے کہ اذان سنتے ہی فورا کھانا
پینا بند کردے.

رہا مسئلہ ٹی وی یا ریڈیو یا کسی
فضائی چینل پر اذان نشر کرنا تو ہو سکتا ہے یہ اس علاقے کی اذان سے قبل ہو یا پھر
تاخیر سے بھی ہو سکتی ہے، کیونکہ طلوع فجر کا وقت ہر علاقے میں مختلف ہے.

اس بنا پر آپ کے بھائی پر کچھ گناہ
نہیں؛ اس لیے کہ اسے طلوع فجر کا یقین نہیں تھا، اور نہ ہی اس نے اپنے محلہ میں

قریب سے اذان سنی کہ اسے طلوع فجر کا یقین ہوجاتا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (

.(66202).

واللہ اعلم.